38042- مغرب کے بعد نماز مغرب کی سنتوں سے قبل کھانا تناول کرنا

سوال

رمضان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھجوروں کے ساتھ افطاری کرتے پھر باجماعت نماز ادا کرتے تھے، سوال یہ ہے کہ :
کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز مغرب کے فرض ادا کرنے کے بعد سنتیں پہلے پڑھتے تھے یا کہ پہلے کھانا تناول کرتے تھے، یہ سوال سنت پر عمل کرنے کی حرص رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے ؟

پسندیدہ جواب

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکمل ھدایت کے مالک تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ سے ہوتے تو تازہ کھجور جسے رطب کہا جاتا ہے سے روزہ افطار کرتے اگر رطب نہ ملتی تو توپھر پکی ہوئی کھجور سے روزہ افطار فرماتے، اوراگر وہ بھی یسر نہ ہوتی تو پانی نوش فرمالیتے اور افطاری کے بعد نماز فریضہ مسجد میں ادا کرتے اور سنتیں موکدہ گھر میں ادا کیا کرتے تھے۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی ادائیگی سے قبل چند ایک رطب کھجوریں کھا کر افطاری کیا کرتے تھے، اگر رطب کھجوریں نہ ملتیں توپھر عام پکی ہوئی کھجوروں سے افطاری کرتے تھے اوراگر کھجوریں نہ ملتیں تو پانی کے چند ایک گھونٹ پی کر افطاری کرتے تھے۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (2356) ۔ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل (45/4) میں اسے حدیث کو حسن قرار دیا ہے اوردار قطنی رحمہ اللہ تعالی نے سنن دار قطنی (185/2) میں اسے صحیح کہا ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے قبل چار رکعات اور ظہر کے بعد دو رکعات، اور مغرب کے بعد دو رکعات اپنے گھر میں، اور عشاء کے بعد دو رکعتیں ادا کرتے تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد کوئی نماز ادا نہیں کرتے تھے لیکن جب وہاں سے چلے جاتے تو دو رکعات ادا کرتے۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (895) یہ الفاظ بخاری کے ہیں، صحیح مسلم حدیث نمبر (729) ۔

جس کے بارہ میں سوال کیا گیا ہے اس موضوع میں ہمیں کسی خاص سنت کا تو علم نہیں، اور ہمیں اصل میں یہ علم ہی نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد اور کچھ کھاتے بھی تھے کہ نہیں، اور جب کوئی مسلمان اپنے گھر میں جائے تو گھر میں دستر خوان بچھا ہوا اور کھانا رکھا ہوا ہو تو اسے یہ خدشہ ہو کہ اگر وہ نماز پڑھے گا تو اس کا خیال کھانے میں ہی رہے گا تو اسے چاہیے کہ وہ پہلے کھانا تناول کرے پھر مغرب کی سنتیں ادا کرے۔

اور مغرب کی سنت مؤکدہ پڑھنے کا وقت بھی اسی وقت ختم ہوتا ہے جب مغرب کے فرائض کا وقت ختم ہو۔

واللہ اعلم.